Noble Quran الْحَكِيمُ الْقُرآن

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ — Maulana Muhammad Sahib مولانا محمد صاحب جوناگڑھی
Quran Tafsir تفسیر — Maulana Salahhudin Yusuf مولانا صلاح الدین یوسف

Surah Al Zalzalah

سورة الزّلزَلة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا (1)

جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی

اس کا مطلب ہے سخت بھونچال سے ساری زمین لرز اٹھے گی اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ جائے گی، یہ اس وقت ہوگا جب پہلا نفخہ پھونکا جائے گا۔

وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا (2)

اور اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی

یعنی زمین میں جتنے انسان دفن ہیں، وہ زمین کا بوجھ ہیں، جنہیں زمین قیامت والے دن باہر نکال پھینکے گی اور اللہ کے حکم سے سب زندہ ہو کر باہر نکل آئیں گے۔

یہ دوسرے نفخے میں ہوگا، اسی طرح زمین کے خزانے بھی باہر نکل آئیں گے۔

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا (3)

انسان کہنے لگے گا اسے کیا ہو گیا ہے۔

یعنی دہشت زدہ ہو کر کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے یہ کیوں اس طرح ہل رہی ہے اور اپنے خزانے اگل رہی ہے۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا (4)

اس دن زمین اپنی سب خبریں بیان کر دے گی

حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ آیت تلاوت فرمائی اور صحابہ سے پوچھا کہ جانتے ہو کہ اس کی خبریں کیا ہیں

صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

اس کی خبریں یہ ہیں کہ جس بندے یا بندی نے زمین کی پشت پر جو کچھ کیا ہو گا، اس کی گواہی دے گی۔ کہے گی فلاں فلاں شخص نے فلاں فلاں عمل، فلاں فلاں دن میں کیا تھا۔

بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا (5)

اس لئے کہ تیرے رب نے اسے حکم دیا ہو گا۔

یعنی زمین کو یہ قوت گویائی اللہ تعالیٰ عطا کرے گا اس لیے اس میں تعجب بات نہیں۔، جس طرح انسانی اعضا میں اللہ تعالیٰ یہ قوت پیدا فرما دے گا، زمین کو بھی اللہ تعالیٰ متکلم بنا دے گا اور وہ اللہ کے حکم سے بولے گی۔

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ (6)

اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہو کر (واپس) لوٹیں گے (۱) تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں

یصدر، یرجع۔ لوٹیں گے

یہ ورود کی ضد ہے یعنی قبروں سے نکل کر موقف حساب کی طرف، یا حساب کے بعد جنت اور دوزخ کی طرف لوٹیں گے۔

اشتاتا، متفرق، یعنی ٹولیاں ٹولیاں،

بعض بے خوف ہوں گے، بعض خوف زدہ، بعض کے رنگ سفید ہوں گے جیسے جنتیوں کے ہوں گے اور بعض کے رنگ سیاہ، جو ان کے جہنمی ہونے کی علامت ہو گی۔ بعض کا رخ دائیں جانب ہو گا تو بعض کا بائیں جانب۔ یا یہ مختلف گروہ ادیان و مذاہب اور اعمال و افعال کی بنیاد پر ہوں گے۔

لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ

یعنی زمین اپنی خبریں اس لئے بیان کرے گی تا کہ انسانوں کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ (7)

پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

پس وہ اس سے خوش ہو گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (8)

اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

وہ اس پر سخت پشیمان اور مضطرب ہو گا۔

ذرۃ بعض کے نزدیک چیونٹی سے بھی چھوٹی چیز ہے۔

بعض اہل لغت کہتے ہیں، انسان زمین پر ہاتھ مارتا ہے، اس سے اس کے ہاتھ پر جو مٹی لگ جاتی ہے وہ ذرہ ہے۔

بعض کے نزدیک سوراخ سے آنے والی سورج کی شعاعوں میں گرد وغبار کے جو ذرات سے نظر آتے ہیں، وہ ذرہ ہے۔

لیکن امام شوکانی نے پہلے معنی کو اولی کہا ہے۔

امام مقاتل کہتے ہیں کہ یہ سورت ان دو آدمیوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جن میں سے ایک شخص، سائل کو تھوڑا سا صدقہ دینے میں تامل کرتا اور دوسرا شخص چھوٹا گناہ کرنے میں کوئی خوف محسوس نہ کرتا تھا۔(فتح القدیر)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com